لا اِلٰہ اِلاّ اللّٰہ

تحقیق و تحریر محسن اے شیخ

ہر ڈاٹ کا انٹی ڈاٹ ہوتا ہے یہ کیہلیں کے ہر زہر کا تریاق ہوتا ہے

اسی طرح اس کائنات میں توانائی کے دو قسمیں ہیں ایک منفی طاقت اور ایک مثبت -

آپنے دیکھا ہو گا کے جن چیزوں سے توانائی کا گزر ہوتا ہے اگر انکا دھیان نہ رکھا جائے تو ان میں منفی اثرات بڑھ جاتے ہیں جسکی وجھہ سے انھیں تیزاب کی ایک قسم سے صاف کرنا پڑھتا ہے تاکہ برقی رو دوبارہ سے سہی سے رواں ہو سکے -

دوسری مثال یہ ہے کے اگر کسی لوہے کی ٹکڑے پر زنگ آگیا ہو تو اسے زنگ زے محفوظ کرنے کے لئے کسی دوسری دھاتی اوزار سے اس وقت تک گھسا جاتا ہے جب تک زنگ صاف نا ہو جائے اب تو دورہ جدید میں ٹیکنالوجی آگئی ہے شعاؤں کے ذریعے چند لمحوں میں زنگ صاف کر دیا جاتا ہے -

اگر ہم کسی نیوٹرل تار کو قریب سے دیکھیں تو اسمیں سے برقی بھاؤ بہہ رہا ہوتا ہے اور اگر اسکے موصول کرنے والے آلے کے قریب کیا جائے تو آپ بآسانی اس بہاؤ کو دیکھ سکتے ہیں.

جیسے ایک موٹر سائیکل کا پلگ کا تار پلگ سے تھوڑی دور رکھا جائے اور انجن سٹارٹ کرنے کی کوشش کی جائے تو بھاؤ بآسانی دیکھا جا سکتا ہے. اب اگر اسکے مخالف توانائی کا تار اسکے قریب رکھ دیا جائے تو بہاؤ اپنی سمت میں جانے کی بجائے سپارک کی صورتحال میں تبدیل ہو جائیگی تو

اس سپارک کو روکنے کے لیے کسی رکاوٹ کی ضرورت ہوتی ہے یا تو دونوں توانائی کے تاروں کو اتنا دور رکھا جائے کی سپارک نہ ہو یا کسی ٹیپ کے ذریعے کھلے تار کو بند کر دیا جائے-

اوپر دی گئی مثال صرف آپکو اگر مختصر کی بات کو سمجھانے کے لیئے تھیں-

انسانی ہتھیلی اللہ تبارک وتعالیٰ کی تخلیق میں اپنی ایک مثال رکھتی ہے. قسمت کا حال اس پر درج ہے، دعا کا دارومدار اس پر ہے، رب کائنتات کی وحدانیت کی گواہی، آپکے سوچنے سے پہلے عمل کی طرف بڑھ جانے والی، مصافحہ کرنے کے لیئے، کسی بھی چیز کو مضبوطی سے پکڑنے کے لیئے - اگر ان تمام چیزوں کو کمتر سمجھا جائے تو غلط ہو گا کیونکہ یہ فزکس کی مکمل اصولوں پر ہے اور اسے سمجھنے کے لیے پہلے ہمیں اپنے ہاتھ کی ہتھیلی کو سمجھنا پڑیگا-

ہتھیلی کو دیکھا جائے تو درمیانی حصہ ایک میدانی سخت پر موجود ہے جس پر مختلف قسم کی لکیریں موجود ہیں جنہیں ہم قسمت کی لکیریں کہتے ہیں ہتھیلی پر پانچ انگلیاں موجود ہوتی ہیں اگر تفصیلاً دیکھیں تو ایک انگوٹھا اور چار انگلیاں دائیں ہتھیلی میں انگوٹھا دائیں طرف ہوتا ہے اور اس طرح بائیں ہتھیلی میں بائیں طرف، انگوٹھے کو فرض بھی کہا جاتا ہے انگوٹھے کے بعد شہادت کی انگلی ہوتی ہے اسکے بعد درمیانی انگلی جسی جنت انگلی بھی کہا جاتا ہے اسکے بعد رنگ فنگر جسمیں انگوٹھی پہنی جاتی ہے عربی میں اسے امانت بھی کہتے ہیں سب سے آخر میں چھوٹی انگلی جسے گلابی انگلی بھی کہا جاتا ہے.

اب تک کی تحقیق میں جو مجھے ملا تو انگوٹھے کو فرض کہنے کی وجہ اسکا تمام انگلیوں سے مختلف ہونا اور اور تمام انگلیوں پر اسکا کنٹرول ہونا ہے پر میرے مطابق یہ نہیں.

شہادت کی انگلی چاہے دائیں ہاتھ کی ہو یا بائیں ہاتھ کی دونوں کو شہادت کی انگلی ہی کہا جاتا ہے اسکی بنیادی وجہ یہ ہے کہ یہ کسی چیز جگہ یا کسی فرد کی طرف اشارہ کرنے یا اسکی طرف راغب کرنے کے کام آتی ہے. درمیانی انگلی کو جنت کیوں کہا جاتا ہے یہ کہیں نہیں مل سکا مگر میرے نزدیک یہ سیریس جنکشن ہو سکتا ہے- چھوٹی انگلی کا کوئی خاص عمل نہیں دکھائی دیا ہاں مگر پاکستان میں روحانی عامل اس انگلی کو جنات کی گردن بھی کہتے ہیں-

اب اگر ساری باتیں کاپی پیسٹ کر کے یہاں لکھ دوں تو میری تحقیق تو دھری کی دھری رہ جائے ہے اور اوپر اتنی ساری مثالوں کوئی فائدہ نہیں ہو گا.

انسانی جسم کا دارومدار برقی توانائی پر ہے فزکس اور کیمسٹری کے اصولوں پر اللہ تبارک و تعالیٰ تمام کائنات کو تخلیق کیا اور انسان کی تخلیق بھی یہی ہے. جسم میں خون کی مقدار پانی مقدار نظام ہضم اور جسم میں دوڑنے والی باریک ایٹم کا زارت یہاں تک کے خود اللہ تبارک و تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے کہ آدمی کو پانی سے پیدا کیا اسکا مطلب ہے یہ کیمسٹری ہی ہے کہ کے قسم کے کیمیکل آپس میں ملے اور ایک جسم عمل میں آیا-

اور فزکس کے مطابق انسان کا چلنا پھرنا خود کو متوازن رکھنا اپنے ٹارگٹ کیطرف بلکل سہی پہنچنا، جسم میں برقی بھاؤ جسم کے بالوں سے توانائی حاصل کرنا حالت جنب میں منفی توانائی کا بے جا اخراج وضو کے زریعے غسل کے زریعے جسم کی توانی کا سہی سے رواں ہونا، خون کے خلیوں کا برقی توانی سے چلنا جسم میں مقناطیسی قوت اور اسکا زمین کی کشش ثقل سے تعلق یہ سب فزکس ہی ہے.

اب بات کرتے ہیں اصل کی جسکو سمجھنے کے لیئے اوپر اتنی مثالیں دینی پڑیں-

اگر ہم انسانی جسم کا مطالع کریں تو انسانی جسم کہ گرد ایک برقی گھیر اہو تا ہے جسے ہیو من اورا کہا جاتا ہے اور ایک مگنیٹک فیلڈ ہوتی ہے جو اسے کائینات کی مگنیٹک فیلڈ سے جوڑتی ہے- اسی ترح انسانی جسم ہر وقت اپنی اندر مختلف قسم کی توانائیوں کو جذب بھی کر رہا ہو تا ہے اور انکا اخراج بھی کر تا ہے. لیکن کچھ توانائیاں ایسی ہوتی ہیں جو کہ رابطے کے لیئے ہوتی ہیں بلکل ویسے ہی جیسے ایک موبائل ٹاور ہر وقت توانائی کا اخراج کر تا ہے مگر جب کوئی اپنی کسی سے رابطہ کر تا ہے تو کچھ مخصوص توانائیاں آپس میں تعلق بناتی ہیں جسکے لئے خاص قسم کی کوڈ استمال ہو تا ہے جو رابطہ کرنے والے اور جس سے رابطہ کیا جارہا ہو تا ہے انسے ہے خاص منسوب ہو تا ہے.

جب ایک برقی جسم ایک خاص ڈائریکشن میں خاص طرح سے کھڑا ہو تا ہے تو وہ اپنا رابطہ بناتا ہے، اور ہر رابطے میں کچھ کوڈ استمال کیئے جاتے ہیں.

بلکل ایسی ہے مسلمانوں میں طریقہ نماز ہے-

جب انسان ننگے پاؤں کعبہ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو تا ہے تو اپنا تعلق بناتا ہے- اسکی تفصیل الگ مقام پر بیان کرنے کی کوشش کرونگا کیونکے یہاں جس چیز کو بیان کیا جارہا ہے وہ تباہی اور اس سے بچنے کے بارے میں ہے.

انسانی ہتھیلی میں موجود تمام انگلیاں برقی توانائیوں کا اخراج کر رہی ہوتی ہیں اور درمیانی انگلی ان تمام انگلیوں کو سینٹرلائیز کر رہی ہوتی ہیں یعنی تمام توانائیوں کو یکجا کر رہی ہوتی ہیں اور جب ہم اپنی تمام انگلیاں ہتھیلی سے ملاتے ہیں تو انگلیوں کی تمام توانائی ہتھیلی جسکو پاور بینک یا

پاور پلانٹ بھی کہہ سکتے ہیں میں جمع ہورہی ہوتی ہیں اور انگوٹھا کا پیٹ چھوٹی انگلی کے برابر والی انگلی پر آتا ہے جیسی رنگ فنگر یا امانت کہتے ہیں کیوں کی یہ انگلی بہاؤ زیادہ کررہی ہوتی ہے اور اس کا تعلق براہ راست قلب سے ہوتا ہے انگوٹھے کا پیٹ اس بہاؤ کو متوازن کرتا ہے اور جیسے ہے تمام انگلیاں ہتھیلی سے ملتی ہیں ایک بہت طاقتور توانائی عمل میں آتی ہے اور اس کا سب سے طاقتور اخراج انڈکس فنگر یعنی شہادت کی انگلی سے ہوتا ہے لیکن یہ تمام اخراج اس وقت ضائیع ہوجاتا ہے جب توانائی کو اسکا راستہ نہ معلوم۔

کسی بھی رابطے کو بنانے کے لیے ڈیٹابیس کی ضرورت ہوتی ہے جسے اس مشین کے پروسیسر اور چپس میں کوڈ کیا جاتا ہے اسی طرح انسانی جسم میں تمام کوڈنگ انسانی قلب میں ہوتی ہے جسی ہم نیت کہہ سکتے ہیں۔

نماز میں قیام رکو کے ایک خاص عمل تشہد ہے جب تمام توانائی کو یکجا کیا جاتا ہے اور التحیات کے درمیان جب ایک وقت آتا ہے تو اَشھد اَن لا اِلٰہ اِلاّ اللہ، واَشھد اَنّ محمداً عبدہ ورسولہ پڑھا جاتا ہے جسمیں اَشھد اَن کے مقام پر تمام انگلیوں کو بند کرکے پاور جنریٹ کی جاتی ہے اور یہ عمل چند لمحوں کا ہوتا ہے اور صرف لا اِلٰہ اِلاّ اللہ پر اپنی تمام توانائی کا اخراج کیا جاتا ہے اور اسکے بعد ہتھیلی کھول لی جاتی ہے. تو یہ تو کوڈ ہے لا اِلٰہ اِلاّ اللہ یہ تمام کلموں یعنی تمام توانائیوں میں سب سے افضل (پاور فل) ہے. اور یہ اپنا رابطہ کعبہ سے جڑنے والی تمام توانائیوں سے اپنا تعلق جوڑتا ہے اور وہ پاور بنانے میں مددگار بنتا ہے جو اس پوری کائنات کو چلنے میں اپنا مقام رکھتی ہے.

اس رابطے کو اگر کسی بھی طریقے سے روکا جائے یا اس کے برعکس توانائی کو ضائیع کیا جائے تو جغرافیائی تبدیلی عمل میں آئیگی سیارے اپنی چال بدل سکتے ہیں زمین اپنی مدار میں راستہ بھٹک

سکتی ہے- بے موسم برسات، پہاڑوں پر برف کا وقت سے پہلے پگھلنا، گرمی میں شدت، سردی میں شدت، فصل کے پکنے میں بے قاعدگی، انسانی جسم میں طرح طرح کی بیماریوں کا جنم لینا-

اوپر بیان کیا گیا چھوٹی انگلی کا کو عمل دخل نہ لیکن ایسا نہیں میرا تحقیق کے مطابق یہ چھوٹی انگلی سب سے خطرناک ہتھیار ہیں. اوپر یہ بات بھی لکھی گئی تھی کے عامل اسے جنّت کی گردن بھی کہتے ہیں تو یہ بھی کہنا غلط نہیں ہو گا کیوں کے اس انگلی سے منفی توانائی کا اخراج ہو تا ہے اور جسم میں منفی قوت اور توانائیوں کی وجہ سی ہی جناتی دورے پڑتے ہیں-جب چوٹی انگلی پکڑی جاتی ہے تو منفی توانائی کا اخراج روک جاتا ہے یا اسکا بھاؤ کم ہو جاتا ہے. جسکی وجہ سے ایک دم دوروں میں ٹھہراؤ آجاتا ہے، یہ تو ایک الگ بات ہے مگر ہم یہاں دوسرا مثلا بیان کر رہے ہیں.

جیسا کہ اوپر لکھا گیا ہے کے دو مخالف تاروں کے درمیان فاصلہ یا رکاوٹ ہونی چاہیے تو یہی بات یہاں میرا رب اپنی حیرت انگیز تخلیق میں بھی رکھتا ہے، شہادت اور چھوٹی انگلی کے درمیان دو انگلیاں ہوتی ہیں جو شہادت کی انگلی اور چھوٹی انگلی کے درمیان ہونے والے سپارک یا برقی ملاپ کوئی روکتی ہیں اگر درمیان والی دونوں انگلیوں کو ہتھیلی کے ساتھ ملایا جائے اور انگوٹھے کو بند کر کے شہادت کی انگلی اور چھوٹی انگلی کو کھلا رکھا جائے تو چھوٹی انگلی شہادت کی انگلی سے نکلنے والی شعاؤں یا برقی لہروں کو اپنی طرف کھینچ لیگی اور منفی اور مثبت توانائیوں کا ٹکراؤ ہو گا اور مثبت شعائیں اپنا راستہ بھٹک جائینگی،

جب درمیان کی انگلیوں کو بند کر کے اطراف کی انگلیوں کو کھولا جائے اور ہاتھ کو سیدھا رکھا جائے تو یہ کسی جانور کی سر کی شکل دکھائی دیتی ہیں. اور یہی نشان جیسی ہم دجالی نشان کہتے ہیں یہودیوں کی ایک خاص جماعت اسے عام کرنے میں مصروف ہے.

یہودی اس بات کو اچھی طرح سے جان چکے ہیں کہ یہ سب پاور گیم ہے کون سی پاور کا کیا استمال ہے-اب وہ انسانی جسم سے نکلنے والی منفی توانائیوں کا استمال کر رہے ہیں. یہ چھوٹی انگلی حقیقت میں شیطان کی گردن ہی ہے. اس گردن کو مضبوطی سے پکڑنے کی ضرورت ہے -اب ضرورت ہے یہ بتانے کی کہ ہم بھی تمہاری چال جان چکے ہیں-اب ضرورت ہے شہادت کی انگلی کا سہی سے استمال کرنے کی یعنی بعد نماز بھی لا اِلٰہ اِلاّ اللہ کی پاور کو استمال کیا جائے.

اور یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے جب ہم ان چیزوں کو اپنی آنکھوں پر سے مسلکی عینک اتار کر سمجھیں، ہم انٹرنیٹ کے شعائی نظام کو تو سمجھتے ہیں، ہم یہ تو سمجھتے ہیں کے ٹیلی ویژن میں شعائیں یکجا ہو کر تصویر بناتی ہیں. ہم شعاؤں سے کینسر جیسی مضر بیماری کے علاج پر تو یقین رکھتے ہیں-اگر نہیں رکھتے تو انسانی جسم میں موجود پاورس پر یقین-یہ تمام تحقیق یہ تمام باتیں ہونی کو روک تو نہیں سکتیں مگر ہمارا کام اس بارے میں آگاہ کرنا اور بچنا ہے. ہماری کوشش ہمیشہ یہی رہی ہے کہ دجالیت کی چھپی ہوئی چالوں کو بے نقاب کرتے رہیں-اور دورہ جدید کی ٹیکنولوجی کا مکروہ چہرہ آپ کے سامنے لایا جائے-

یہ تمام تحقیق یہ تمام باتیں ہونی کو روک تو نہیں سکتیں مگر ہمارا کام اس بارے میں آگاہ کرنا اور بچنا ہے. ہماری کوشش ہمیشہ یہی رہی ہے کہ دجالیت کی چھپی ہوئی چالوں کو بے نقاب کرتے رہیں-اور دورہ جدید کی ٹیکنولوجی کا مکروہ چہرہ آپ کے سامنے لایا جائے-